۲۔ مطالعے کا شوق

محمد عبدالقادر فاروقی

7SYFAH

پہلی بات : آپ پرندوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پرندوں کے ماہر سائنس داں سالم علی کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ سالم علی کو بچپن ہی سے پرندوں سے دلچسپی تھی۔ انھوں نے دور دراز کے مقامات پر جا کر مختلف پرندوں کا مشاہدہ کیا۔ ان کے بارے میں معلومات جمع کی اور اسے ان پرندوں کی تصاویر کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کیا۔ کسی چیز کا شوق ہو جائے تو اس کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینا آسان ہو جاتا ہے۔ مختلف لوگوں کی زندگیوں میں طرح طرح کے شوق پائے جاتے ہیں مثلاً سیر و تفریح، کھیل کود، پُرانے سکّے جمع کرنا، کھانا پکانا وغیرہ۔ امریکہ کے صدر ابراہام لنکن دنیا کی اہم شخصیات میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ذیل کے مضمون میں ان کے شوقِ مطالعہ کو دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

امریکہ کے صدر ابراہام لنکن نہایت ہی غریب گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔ انھیں لڑکپن ہی سے مطالعے کا شوق تھا مگر تنگ دستی اور غریبی اس بات کی اجازت نہیں دیتی تھی کہ وہ اپنے علم کی پیاس بجھانے کے لیے ذاتی خرچ سے کتابیں خرید کر پڑھیں۔ اس زمانے میں اخبارات و رسائل کی افراط بھی نہ تھی اور دارالمطالعے تھے نہ کتب خانے۔ لنکن کے پاس بس چند پرانی کتابیں تھیں جنھیں وہ ہمیشہ پڑھتے رہتے تھے۔ ایک دن انھیں پتا چلا کہ پڑوس کے گاؤں میں کرافرڈ نامی شخص کے پاس 'مشاہیرِ واشنگٹن' نام کی کتاب ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کا لنکن کے دل میں شوق پیدا ہوا۔ وہ کتاب حاصل کرنے کے لیے پیدل ہی کرافرڈ کے گاؤں کی طرف نکل پڑے۔ یہ گاؤں لنکن کے گاؤں سے پانچ میل دور تھا۔ کرافرڈ کے گھر پہنچ کر انھوں نے نہایت اشتیاق سے پوچھا، ''کیا آپ اپنی کتاب 'مشاہیرِ واشنگٹن' مجھے مطالعے کے لیے دے سکتے ہیں؟'' کرافرڈ نے لنکن کے لب و لہجے اور حرکات و سکنات سے ان کے علمی ذوق کا پتا لگا لیا تھا۔ جب اس کو اطمینان ہو گیا کہ واقعی لنکن اپنی علمی تشنگی کو بجھانا چاہتے ہیں تو کرافرڈ نے کتاب انھیں سونپتے ہوئے کہا، ''دیکھو! یہ کتاب بہت قیمتی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بے احتیاطی سے اسے خراب کر دو۔'' لنکن نے جواب دیا، ''آپ اطمینان رکھیں۔ میں جوں کی توں اسے آپ کو واپس کر دوں گا۔''

کتاب لے کر لنکن خوشی خوشی اپنے گاؤں لوٹے۔ انھیں اس کتاب کے مطالعے کے لیے اتنی بے چینی تھی کہ وہ راستہ چلتے چلتے ہی اس کا مطالعہ کرنے لگے۔ جب شام ہونے لگی اور کتاب کے حروف دھندلانے لگے تو انھوں نے کتاب بند کر دی اور دوڑتے ہوئے گھر کی جانب بڑھے تاکہ جلد سے جلد گھر پہنچ کر کتاب پڑھ سکیں۔ گھر پہنچتے ہی لنکن چراغ کی روشنی میں 'مشاہیرِ واشنگٹن' کے مطالعے میں مصروف ہو گئے۔

دن بھر کے سفر کی تکان سے انھیں نیند آنے لگی۔ انھوں نے کتاب تپائی پر رکھ دی اور سو گئے۔ رات جب لنکن گہری نیند سو رہے تھے تو اچانک زوردار بارش ہونے لگی اور ان کے مکان کا چھپّر ٹپکنے لگا۔

لنکن ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھے۔ انھیں کتاب کا خیال آیا۔ بارش کی وجہ سے کتاب بھیگ کر حد درجہ خراب ہوگئی تھی۔ اس کے اوراق ایک دوسرے سے چپک گئے تھے۔ کتاب کی یہ حالت دیکھ کر لنکن دھک سے رہ گئے کیونکہ انھوں نے کرافرڈ سے کتاب جوں کی توں لوٹانے کا وعدہ کیا تھا۔ انھوں نے کتاب کو آگ کی گرمی سے سُکھانا چاہا مگر اس سے کتاب کے اوراق سخت اور ٹیڑھے میڑھے ہوگئے۔

لنکن کو کتاب کے خراب ہوجانے کا بے حد رنج تھا۔ ساتھ ہی اپنا وعدہ پورا نہ کرنے کا احساس بھی انھیں ستا رہا تھا۔ انھوں نے ہمت سے کام لیا اور دوسرے دن کتاب لے کر کرافرڈ کے گھر پہنچے۔ کتاب کی خراب حالت دیکھ کر کتاب کے مالک نے نہایت درشت لہجے میں لنکن سے کہا، ''تم نے تو کتاب کی حالت ہی بدل ڈالی۔ تم نے اپنی بات کا پاس بھی نہیں رکھا۔'' یہ سن کر لنکن مارے شرم کے پانی پانی ہوگئے۔ انھوں نے نہایت سنجیدگی سے کہا، ''مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میں آپ کی کتاب جوں کی توں واپس نہ کرسکا لیکن میں بے قصور ہوں۔ اس اچانک بارش کے سبب آپ کی کتاب محفوظ نہ رہ سکی۔ میں اس کے بدلے اس کا معاوضہ ادا کرنے کو تیار ہوں لیکن معاوضے کے لیے میرے پاس ایک پیسا بھی نہیں ہے۔ آپ مجھ سے جو چاہیں خدمت لے سکتے ہیں۔'' لنکن کے اس جواب سے کرافرڈ حیران رہ گیا۔ اس نے خیال کیا کہ لڑکا واقعی بے قصور ہے مگر لنکن کو آزمانے کے لیے وہ بولا، ''تمھیں اس کتاب کا معاوضہ ادا کرنے کے لیے تین دن میرے یہاں کام کرنا ہوگا۔'' لنکن نے یہ شرط منظور کرلی اور تین دن تک کرافرڈ کے یہاں کام کرتے رہے۔ تین دن گزر جانے کے بعد انھوں نے جب گھر جانے کی اجازت چاہی تو کرافرڈ ان کی خودداری، استقلال اور پکے اِرادے کا گرویدہ ہوگیا تھا۔ اس نے نہایت مشفقانہ لہجے میں یہ کہتے ہوئے کتاب لنکن کے حوالے کی کہ بے شک میری کتاب بہت قیمتی ہے مگر تمھارا معاوضہ کتاب سے ہزار گنا زیادہ ہے۔ یہ کتاب میں تمھیں انعام دیتا ہوں۔

کتاب اس طرح مل جانے پر لنکن کو انتہائی مسرت ہوئی۔ اب ان کا معمول بن گیا کہ وہ اکثر و بیشتر 'مشاہیرِ واشنگٹن' کا مطالعہ کرتے۔ جب تک وہ امریکہ کے صدر رہے، اپنی تقریروں میں ضرور کہا کرتے تھے کہ یہ اعزاز مجھے محض 'مشاہیرِ واشنگٹن' کے مطالعے کی بدولت ملا ہے۔

معانی واشارات

چشم و چراغ	-	مراد پیاری اولاد	Descendant, pampered child
رسائل	-	رسالہ کی جمع	Magazines
دارالمطالعہ	-	لائبریری	Library, reading hall
کتب خانہ	-	لائبریری	Library
اشتیاق	-	شوق	Zeal
علمی ذوق	-	علم کا شوق	Taste of knowledge
بے احتیاطی	-	بے پروائی	Carelessness
تپائی	-	چھوٹی میز	Stool
دھک سے رہ جانا	-	حیران رہ جانا	To be taken aback
درشت لہجہ	-	سخت لہجہ	Harsh tone
بات کا پاس رکھنا	-	وعدہ نبھانا	Keep ones word
پانی پانی ہوجانا	-	شرمندہ ہونا	To be ashamed

گرویدہ ہونا	کسی چیز کو چاہنا	To be fond of
معمول	روزانہ کا کام	Routine
افراط	کثرت	Abundance
اعزاز	عزّت	Privilege

مشقی سرگرمیاں

سبق کا مطالعہ کیجیے اور ذیل کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

✧ **ابراہام لنکن سے متعلق رواں خاکہ مکمل کیجیے۔**

ابراہام لنکن
- گھرانا
- شوق
- اعزاز
- پسندیدہ کتاب

✧ **سبق کی مدد سے جملوں کو ترتیب وار لکھیے۔**

ا۔ وہ اکثر و بیشتر مشاہیرِ واشنگٹن کا مطالعہ کرتے۔
۲۔ اس کتاب کو پڑھنے کا لنکن کے دل میں شوق پیدا ہوا۔
۳۔ لنکن کو کتاب کے خراب ہوجانے کا بے حد رنج تھا۔
۴۔ گھر پہنچتے ہی لنکن چراغ کی روشنی میں مشاہیرِ واشنگٹن کے مطالعے میں مصروف ہوگئے۔
۵۔ جب شام ہونے لگی اور کتاب کے حروف دھندلانے لگے تو انھوں نے کتاب بند کردی۔

✧ **درج ذیل کے لیے انگریزی لفظ لکھیے۔**

- اخبارات و رسائل
- دارالمطالعہ
- کتب خانہ
- امریکی صدر

✧ **سبق سے 'واوِعطف' (واو سے ملا کر لکھے ہوئے الفاظ) کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔ مثال : سیر و تفریح**

✧ **درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔**

دھک سے رہ جانا ، وعدہ وفا کرنا ، پانی پانی ہونا ، بات کا پاس رکھنا۔

✧ **ذیل کے جملوں سے صفت تلاش کر کے لکھیے۔**

ا۔ لنکن نہایت ہی غریب گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔
۲۔ ان کے مکان میں بس چند پرانی کتابیں تھیں جنھیں لنکن ہمیشہ پڑھتے رہتے تھے۔
۳۔ وہ گاؤں لنکن کے گاؤں سے پانچ میل دور تھا۔
۴۔ تین دن میرے یہاں کام کرنا ہوگا۔
۵۔ میری کتاب بہت قیمتی ہے۔

✧ **سبق سے جمع کے پانچ الفاظ تلاش کر کے ان کے واحد لکھیے۔**

✧ **ابراہام لنکن کی پسندیدہ کتاب سے متعلق رواں خاکہ مکمل کیجیے۔**

لنکن کی پسندیدہ کتاب
- کتاب کا مالک
- کتاب کے خراب ہونے کی وجہ
- کتاب کا معاوضہ

✧ **صحیح یا غلط جملے پہچانیے اور غلط جملہ درست کر کے لکھیے۔**

ا۔ ان کے دار المطالعے میں بس چند پرانی کتابیں تھیں جنھیں لنکن ہمیشہ پڑھتے رہتے تھے۔
۲۔ کرافرڈ نامی شخص 'مشاہیرِ واشنگٹن' کے مصنف تھے۔
۳۔ لنکن چراغ کی روشنی میں مطالعے میں مصروف ہوگئے۔
۴۔ آگ کی گرمی سے کتاب حد درجہ خراب ہوگئی۔
۵۔ کتاب کا معاوضہ ادا کرنے پر کرافرڈ ان کا گرویدہ ہوگیا تھا۔

۶۔ مشاہیرِ واشنگٹن کا مطالعہ کرنا ان کا معمول بن گیا۔

- ابراہام لنکن کے مطالعے کے شوق میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو بیان کیجیے۔
- ابراہام لنکن کے کتاب کو سُکھانے کا سبب بیان کیجیے۔
- کتاب کا معاوضہ ادا کرنے کے لیے ابراہام لنکن کا طریقہ لکھیے۔
- لنکن کی ان خوبیوں کا ذکر کیجیے جن سے کرافرڈ متاثر ہوا۔
- کتاب کے خراب ہوجانے پر آپ کیا کرتے اگر آپ ابراہام لنکن کی جگہ ہوتے؟
- اپنے گھر / اسکول لائبریری میں جمع پرانی کتابوں میں سے چار کتابوں کے نام قلم بند کیجیے۔
- شروع اور آخر میں دو واوین (''...'') لگے جملوں اور سبق کے دیگر جملوں کے فرق کو واضح کیجیے۔

تحریری سرگرمی

- 'کتاب میں نے پڑھی........' عنوان کے تحت اپنی پسندیدہ کتاب کا حاصلِ مطالعہ لکھیے۔
- اسکول لائبریری یا شہر کی لائبریری جا کر اپنے مشاہدے کو دس سطروں میں لکھیے۔

عملی قواعد

صفت (Adjective) : قسمیں

آپ جانتے ہیں کہ اسم کی کیفیت یا حالت بتانے والے لفظ کو **'صفت'** کہتے ہیں۔ صفت جس اسم کے لیے استعمال کی جاتی ہے وہ **'موصوف'** کہلاتا ہے مثلاً

صفت	موصوف
ذہین	لڑکا
نرم مزاج	انسان
ٹوٹا ہوا	گھر

یہاں لڑکا، انسان، گھر کے لیے صفت کے جو الفاظ آئے ہیں وہ ان کی ذاتی خصوصیات بتاتے ہیں۔ اس لیے ایسی صفت کو **'صفتِ ذاتی'** (genative adjective) کہا جاتا ہے۔

دوسری مثالیں : کالی بکری، اندھا فقیر، لمبی رات، سونا راستہ

- پڑھے ہوئے اسباق سے صفتِ ذاتی کی دس مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

اب ذیل کی مثالیں پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

۱۔ اسلامی دنیا میں ان کی حیثیت ایک چلتے پھرتے مدرسے کی سی ہوگئی تھی۔

۲۔ ایک مرتبہ اموی خلیفہ نے ان کا امتحان لینا چاہا۔

خط کشیدہ الفاظ 'اسلامی، اموی' یہ الفاظ 'دنیا، خلیفہ' سے نسبت رکھتے ہیں اس لیے صفت کے ایسے الفاظ **'صفتِ نسبتی'** (relative adjective) کہلاتے ہیں۔

دوسری مثالیں : عربی گھوڑا، انگریز مسافر، ہندی زبان، طوفانی رات۔

ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے۔

۱۔ ایک سال بعد مروان نے پھر انھیں بُلوایا۔

۲۔ انھوں نے پچاس برس تک دین کی بے مثال خدمت انجام دی۔

۳۔ انھیں سیکڑوں احادیث یاد ہوگئی تھیں۔

اوپر کی مثالوں میں 'ایک سال، پچاس برس' سے ایک مدت کا پتا چل رہا ہے۔ یہاں 'سال، برس' اسم ہیں جن کی خصوصیت 'ایک، پچاس' کے اعداد (numbers) سے بتائی گئی ہے۔ ایسی صفت کو **'صفتِ عددی'** (numerative adjective) کہتے ہیں جیسے : اکبر نے ہندوستان پر پچاس برس دو مہینے سات دن حکومت کی۔

اوپر کی تیسری مثال میں لفظ 'سیکڑوں' سے احادیث کی صفت بتائی گئی ہے لیکن یہ طے نہیں ہے کہ کتنی احادیث۔ اس قسم کی صفت کو **'صفتِ مقداری'** (quantitative adjective) کہا جاتا ہے۔